B.A. Part - III
Paper - VI
Group = A.

"مقدمہ شعر و شاعری" میں اچھی شاعری کی شرطیں

"مقدمہ شعر و شاعری" میں الطاف حسین حالی نے شاعری کے چند اصول وضع کئے ہیں جس کے مطابق شاعری محض خوشی اور شادمانی کے حصول کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ شاعری میں مقصدی کارفرمائی کو اشد ضروری سمجھتے ہیں۔ حالی شاعری سے زندگی کو بہتر بنانے کی وکالت کرتے ہیں۔ حالی کے نزدیک شاعری ایک ایسا ہنر یا فن ہے جس کے ذریعے ہم اپنے اخلاق و کردار کی اصلاح بھی کر سکتے ہیں۔ آگے حالی لکھتے ہیں کہ شاعری کے ذریعے بڑے بڑے سیاسی کام انجام دئے گئے ہیں۔ شعر نہایت موثر ہوتا ہے اس کے اثر قلب و دل میں شعلے بھڑکا دیتے ہیں۔ شاعری کی اس سحر بیانی کی کئی مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ جس کے ذریعے یورپ کی قوم میں احساس ملی جگانے کا کام کیا گیا اور سوئی ہوئی حس کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام بھی شاعری کے ذریعے کیا گیا ہے۔

مولانا الطاف حسین حالی نے "مقدمہ شعر و شاعری" میں شاعری کی تین شرطیں بیان کی ہیں۔

(۱) تخیل (۲) مطالعہ کائنات (۳) تفحص الفاظ

پھر انہوں نے تینوں عنوانات کو اپنے الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی ہے جسے ہم باری باری سے سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

تخیل

اچھی شاعری میں سب سے پہلے تخیل کو تقدم حاصل ہونا چاہئے۔ حالی کے الفاظ ملاحظہ کریں ہے:-

"سب سے مقدم اور ضروری چیز جو کہ شاعر کو غیر شاعر سے تمیز دیتی ہے۔ قوت متخیلہ یا تخیل ہے۔ جس کو انگریزی میں امیجینیشن کہتے ہیں۔ یہ قوت جس قدر شاعر میں اعلی درجہ کی ہوگی اسی قدر اس کی شاعری اعلی درجہ کی ہوگی۔ اور جس قدر یہ ادنی درجہ کی ہوگی اس کی شاعری

ادنیٰ درجے کی ہوگی - یہ وہ ملکہ ہے جس کو شاعر ماں کے پیٹ سے اپنے ساتھ لے کر آتا ہے اور جو اکتساب سے حاصل نہیں ہو سکتا - اگر شاعر کی ذات میں یہ ملکہ موجود ہے اور باقی شرطوں میں جو کمال شاعری کے لئے ضروری ہیں کچھ کمی ہے - تو وہ اس میں کی کا تدارک اس ملکہ سے کر سکتا ہے، لیکن اگر یہ ملکہ فطری کسی میں موجود نہیں ہے تو اور ضروری شرطوں کا کتنا ہی بڑا مجموعہ اس کے قبضہ میں ہو وہ ہرگز شاعر کہلانے کا مستحق نہیں۔" "مقدمہ شعر و شاعری"

اس اقتباس سے واضح ہے کہ حالی نے قوت متخیلہ سے جو شاعرانہ ہنر مندی دکھانے کی بات کہی ہے وہ نہایت اہم ہے - اور اس سے شاعر کے بات کہنے کا انداز یعنی کسی چیز کے پیش کش کا طریقہ نہایت موثر اور انوکھا بن جاتا ہے - جس سے ادنیٰ کو اعلیٰ اور اعلیٰ کو ادنیٰ بھی قرار دیا جاتا ہے - تخیل کی مثال پیش کرتے ہوئے انہوں نے اس شعر کو بھی نقل کیا ہے جیسے یہ شعر

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
جام جم سے یہ مرا جام سفال اچھا ہے -

"کائنات کا مطالعہ"

اچھی شاعری کی جو دوسری شرط انہوں نے بیان کی وہ "کائنات کا مطالعہ" ہے - کائنات کے مطالعے سے ان کی مراد تمام حالات و واقعات سے واقفیت اور اس کے متعلق تاریخی معلومات ہے - یعنی شاعر کو ہر ایک شئے کے متعلق مکمل جانکاری ہونی واجب ہے - ورنہ شاعری میں سحر بیانی نہیں پیدا ہو سکتی ہے - اس سلسلے میں حالی کے یہ الفاظ دیکھے جا سکتے ہیں -

" اگرچہ قوت متخیلہ اس حالت میں بھی جب کہ شاعر کی معلومات کا دائرہ نہایت تنگ اور محدود ہو اسی معمولی ذخیرہ سے کچھ نہ کچھ نتائج نکال سکتی ہے - لیکن شاعری میں کمال حاصل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ نسخہ کائنات اور اس میں سے خاص کر نسخہ فطرت انسانی کا مطالعہ نہایت غور سے کیا جائے - انسان کی مختلف

اس کو پیش آتی ہیں۔ ان کو تعمق کی نگاہ سے دیکھنا جو امور مشاہدہ میں آئیں ان کے ترتیب دینے کی عادت ڈالنی کائنات میں گہری نظر سے وہ خواص اور کیفیات مشاہدہ کرنے جو عام آنکھوں سے مخفی ہوں اور فکر میں مشق و مہارت سے یہ طاقت پیدا کرنی کہ وہ مختلف چیزوں سے متحد اور متحد چیزوں سے مختلف خاصیتیں فوراً اخذ کر سکے اور اس سرمایہ کو ذہنی یاد کے خزانے میں محفوظ رکھے۔"

حالی نے اچھی شاعری کے لئے کائنات کا مطالعہ نہایت اہم قرار دیا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ بالا اقتباس سے واضح ہے تمام عالم کا بہ نظر غائر مطالعہ کرنے کی عادت اور اسے اپنے ذہن میں محفوظ کرنے کی صلاحیت ایک اچھے شاعر اور ایک اچھی نظم کو وجود میں لاسکتا ہے۔ ورنہ شاعر کم درجہ کا قرار دیا جائے گا اور اس کی شاعری سطحی قرار دی جائے گی۔ اس موقع پر بھی حالی نے غالب کا ایک شعر کو نقل کیا ہے۔ دیکھئے شعر؎

بوئے گل، نالۂ دل، دودِ چراغِ محفل
جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا

اس طرح وہ کہتے ہیں کہ دنیا میں جتنے بھی بڑے بڑے نامور شاعر گذرے ہیں انہوں نے تجربات کائنات اور فطرت انسانی کے مطالعہ سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اچھی شاعری کے لیے یہ عنصر ہونا ضروری ہے۔ اس صفت کے ہونے سے ہی شاعر عظیم اور اس کی شاعری قابل احترام سمجھی جاتی ہے۔

تفحص الفاظ

الطاف حسین حالی اچھی شاعری کی تیسری شرط تفحص الفاظ کو قرار دیتے ہیں۔ اس سے شاعر اپنی بات کا ہو بہو نقشہ کھینچ کر رکھ دیتا ہے۔ اور اگر الفاظ کے انتخاب میں چوک ہو جائے تو معنی و مفہوم اور صورت حال تمام شکست و ریخت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ذخیرہ الفاظ کی موجودگی

میں ہی شاعر یہی بات سلیقے کے ساتھ پیش کر پاتا ہے۔ ورنہ موزوں و مناسب الفاظ کی کمی میں شاعر اپنے خیالات و تصورات کی حقیقی تصویر نہیں بنا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں حالی کے الفاظ کو دیکھیں۔

"کائنات کے مطالعے کی عادت ڈالنے کے بعد دوسرا نہایت ضروری مطالعہ یا تفحص ان الفاظ کا ہے جن کے ذریعے سے مخاطب کو اپنے خیالات مخاطب کے روبرو پیش کرتے ہیں۔ یہ دوسرا مطالعہ بھی ویسا ہی ضروری اور اہم ہے جیسا کہ پہلا۔ نظم کی ترتیب کے وقت اول مناسب الفاظ کا انتخاب کرنا اور پھر ان کو ایسے طور پر ترتیب دینا کہ شعر سے معنی مقصود سمجھنے میں مخاطب کو کچھ تردد باقی نہ رہے۔ اور خیال کی تصویر ہو بہو آنکھوں کے سامنے پھر جائے اور باوجود اس کے اس ترتیب میں ایک جادو مخفی ہو جو مخاطب کو مسخر کرے۔ اس مرحلے کا طے کرنا جس قدر دشوار ہے اسی قدر ضروری بھی ہے۔ کیونکہ اگر شعر میں یہ بات نہیں ہے تو اس کے کہنے سے نہ کہنا بہتر ہے۔ اگرچہ شاعر کے متخیلہ کو الفاظ کی ترتیب میں ویسا ہی دخل ہے جیسا کہ خیالات کی ترتیب میں۔ لیکن اگر شاعر زبان کے ضروری حصہ پر حاوی نہیں ہے اور ترتیب نظم کے وقت صبر و استقلال کے ساتھ الفاظ کا تتبع اور تفحص نہیں کرتا تو محض قوت متخیلہ کچھ کام نہیں آ سکتی۔"

اس طرح اچھی شاعری کے لئے الفاظ کا تعین نہایت ہی ضروری ہے۔ دیکھئے آتش کا یہ شعر

بندش الفاظ جڑنے سے نگوں کے کم نہیں
شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا